خُداوند مہیا کرتا ہے

صدر ڈیٹر ایف۔ اکڈورف

صدارتی مجلس اعلی میں مشیر اول

۵۶ سال پہلے، دوسری جنگ عظیم کے کچھ ہی عرصے کے بعد مجھے ذاتی طور پر کلیسیا کے فلاحی پروگرام سے برکات حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اگرچہ کہ میں چھوٹا تھا، مجھے ابھی تک آڑوں اور دلیہ کا مزیدار ذائقہ یاد ہے اور اُن کپڑوں کی خوشبو جو امریکہ میں ہمدرد کلیسیا کے ارکان نے جرمنی کے کلیسیا کے ارکان کو بھیجے تھے۔ میں ہمیشہ کے لیے اُن شفقت اور مہربانی کے کاموں کو یاد رکھوں گا جو ہم ضرورت مندوں کے لیے کیے گئے۔

اِس ذاتی تجربے اور الہامی فلاحی کام کی ۷۵ ویں برسی کی وجہ سے میں نے اُن بنیادی اصولوں کے متعلق سوچنا شروع کیا جو کہ غریب اور ضرورت مند کی مدد کرنے، خود انحصار بننے اور انسانیت کی خدمت کے متعلق ہیں۔

ہمارے ایمان کی بنیاد

بعض اوقات ہم فلاحی کاموں کو صرف انجیل کے ایک اور موضوع کے طور پر دیکھتے ہیں جو کہ انجیل کے درخت کی بہت سی شاخوں میں سے ایک ہے۔ میرا ایمان ہے کہ خود انحصاری کے ذریعے ہم یہ ظاہر کر سکتے ہیں کہ فلاحی کام ہمارے ایمان کی بنیاد ہیں اور خُدا اسے ہمارا کتنا لگاو ہے۔

شروع ہی سے ہمارے آسمانی باپ نے واضح طور پر اس بارے بات کی ہے: خُداوند نے ہم سے شائستہ درخواستوں میں بات کی ہے کہ "اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو تم غریب کو یاد رکھو گے اور اپنی چیزیں اُن کی نذر کرو گے۔" اور سخت احکامات میں بھی کہ "ہر کام میں غریب اور ضرورت مند، بیمار اور مصیبت زدہ کو یاد رکھو، کیونکہ وہ جو یہ کام نہیں کرتا میرا شاگرد نہیں ہے،" اور خُداوند نے زور دے کر بھی اپنی ہدایات میں کہا ہے، "اگر کوئی اپنی بہتات میں سے، انجیل کے قانون کے مطابق غریب اور ضرورت مند کو نہیں دیتا تو وہ بدکاروں کے ساتھ جہنم میں جلے گا۔

جسمانی اور روحانی ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔

دوعظیم حکم، خُداوند سے اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھ جسمانی اور روحانی دونوں سے متعلق ہیں۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ یہ دونوں احکامات عظیم کہلائے جاتے ہیں کیونکہ ہر دوسرے حکم کا دارومدار اُن پر ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہمارے ذاتی، خاندانی اور کلیسیائی فوقیت ان دو احکامات کے ساتھ شروع ہونی چاہیے۔ ہر دوسرے عمل اور مقصد کو ان دو احکامات سے شروع ہونا چاہیے، جو کہ ہماری خُداوند اور اپنے پڑوسی سے محبت ہے۔.

سکے کے دو طرفوں کی طرح جسمانی اور روحانی کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔

خدا نے کہا ہے، "سب کچھ روحانی ہے اور میں نے تمہیں کبھی کوئی ایسی شریعت نہیں دی جو کہ جسمانی ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ روحانی زندگی سب سے پہلے ایک زندگی ہے۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو صرف جانی جائے یا صرف پڑھی جائے بلکہ ایک ایسی چیز ہے جو کہ آپ گزار سکتے ہیں۔

بدقسمتی سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو کہ جسمانی کو نظر انداز کرتے ہیں کیونکہ وہ اسے کم اہمیت دیتے ہیں۔ وہ روحانی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں لیکن جسم کی اہمیت کو نہیں سمجھتے۔ جبکہ یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے خیالات خُداوند کی طرف موڑیں، اگر ہم اپنی انسانیت کی خدمت نہیں کرتے تو اپنے مذہب کی کامل طریقے سے پیروی نہیں کر رہے۔

مثال کے طور پر، حنوک نبی نے ایک روحانی عمل کے ذریعے لوگوں کے دل و دماغ کو ایک بنایا اور ایک صیہونی معاشرہ قائم کیا اور اتنی محنت کی کہ کوئی غریب نہ رہا۔

ہمیشہ کی طرح ہم مسیح کو ایک کامل اُستاد اور مثال کی نظر سے دیکھ سکتے ہیں۔ جیسا کہ صدر جے رُوبن کلارک نے کہا، " مسیح کے زمین پر آنے کے دو بڑے مقصد تھے؛ ایک تو یہ تھا کہ نبوت پوری ہو کہ وہ انسان کے گرنے کے سبب کفارہ دے اور شریعت کو پورا کرے دوسرا یہ تھا کہ وہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو اُن کی مصیبتوں سے نجات دلائیے۔

اسی طرح سے ہماری روحانی ترقی جسمانی خدمت کے ساتھ جڑی ہے جو کہ ہم دوسروں کو دیتے ہیں۔

ایک دوسرے کے بغیر مکمل نہیں۔ ایک دوسرے کے بغیر خُداوند کے منصوبے کو کامیاب نہیں بنا سکتی۔

خُداوند کی راہ

دنیا میں ایسی بہت سی تنظیمیں اور لوگ ہیں جو کہ غریب اور ضرورت مندوں کی فوری ضروریات کو پوری کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم اُس کے لیے شکر گزار ہیں لیکن خُداوند کا ضرورت مندوں کی ضروریات پوری کرنے کا طریقہ دنیا کے طریقوں سے مختلف ہے۔ خُداوند نے کہا ہے کہ "یہ میرے طریقے کے مطابق ہونا چاہیے۔" وہ نہ صرف ہماری فوری ضروریات میں دلچسپی رکھتا ہے بلکہ ہماری ابدی ترقی کے بارے فکر مند ہے۔ اس وجہ سے خداوند نے چاہا ہے کہ خود انحصار بننے اور اپنے پڑوسی کی خدمت کرنے کے ساتھ ہم غریبوں کی بھی مدد کریں۔

۱۹۴۱ میں اریزونا میں دریائے ہیلا میں سیلاب آنے کی وجہ سے وادی ڈنکن میں کافی پانی آ گیا۔ ایک نوجوان سٹیک پریذیڈنٹ جن کا نام سپنسر ڈبلیو قمبل تھا اپنے مشیروں کے ساتھ مشاورت کی، نقصان کا اندازہ لگایا اور سالٹ لیک سٹی کو ایک ٹیلی گرام بھیجا کہ ہمیں بڑی رقم بھیج دیں۔

پیسے بھیجنے کی بجائے، صدر ہیبر جے گرانٹ نے تین آدمی بھیجے: اُن کے نام تھے ہینری ڈی موئل، میری آن جی رومنے اور ہیرالڈ بی لی۔ انہوں نے صدر قمبل کے ساتھ مشاورت کی اور انہیں ایک بہت ضروری چیز سکھائی۔ اس پروگرام کا مقصد یہ نہیں کہ جو میں چاہوں آپ مجھے دیں بلکہ یہ پروگرام اپنی مدد آپ کے تحت چلتا ہے۔

کئی سال بعد صدر قمبل نے کہا کہ "اُن کے لیے پیسے بھیجنا اتنی مشکل بات نہیں تھی اور نہ ہی میرے لیے اپنے دفتر میں بیٹھ کر پیسے تقسیم کرنا مشکل ہوتا لیکن ہمارے لیے یہ بہت ہی فائدہ مند ہوا ہم میں سے سینکڑوں ڈنکن گئے اور انہوں نے چاردیواری تعمیر کی اور زمین کو برابر کیا اور وہ سب کچھ کیا جو کرنے کی ضرورت تھی۔ اسے اپنی مدد آپ کہتے ہیں۔"

خُداوند کی راہ پر چلنے کی وجہ سے صدر قمبل کی سٹیک کے ارکان کی نہ صرف فوری ضروریات پوری ہوئیں بلکہ انہوں نے خود انحصاری سیکھی، اپنی تکلیفوں کو کم کیا اور اُن میں محبت اور اتفاق بڑھا جب انہوں نے ایک دوسرے کی خدمت کی۔

ہم سب شامل ہیں

اِس وقت بہت سے کلیسیا کے ایسے ارکان ہیں جو کہ تکلیف میں ہیں۔ وہ بھوکے ہیں، مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور ہر طرح کی جسمانی، روحانی اور جذباتی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ وہ اپنی ساری طاقت کے ساتھ دعا کرتے ہیں کہ انہیں مدد ملے اور نجات ملے۔

بھائیو، یہ نہ سمجھیں کہ یہ کسی اور کی ذمہ داری ہے۔ یہ میری اور آپ کی ذمہ داری ہے۔ ہم سب کو اس کام کے لیے بلاہٹ آئی ہے۔ سب کا مطلب ہے سارے، ہارونی کہانت کے حامل، ملک صدقی کہانت کے حامل، امیر، غریب۔ خُداوند کے منصوبے میں ہر کوئی کچھ نہ کچھ دے سکتا ہے۔

جو سبق ہم نسل در نسل سیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ چاہے امیر ہو یا غریب، اپنے پڑوسی کی مدد کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ خود انحصاری اور فلاحی کاموں کے اصولوں کی پیروی کرنے کے لیے ہم سب کو اکٹھا کام کرنا ہوگا۔

بہت دفعہ ہم اپنے گرد ضرورت مند دیکھتے ہیں لیکن ہمیں یہ امید ہوتی ہے کہ کوئی ایک دم سے ظاہر ہوگا اور اُن ضرورتوں کو پورا کرے گا۔ شاید ہم اُن ماہرین کا انتظار کرتے ہیں جن کے پاس خاص مسئلے حل کرنے کا خاص علم ہو۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں ہم اپنے پڑوسی کو اور اپنے آپ کو اُس خدمت سے محروم کرتے ہیں جو ہم کر سکتے تھے۔ جبکہ ماہرین کا استعمال کرنا کوئی غلط بات نہیں لیکن ہمیں سب مسائل حل کرنے کے لیے ماہرین نہیں ملیں گے۔ اس کی بجائے خُداوند نے ہمیں کہانت دی ہے کہ ہم اس کا استعمال پوری دنیا میں کریں۔
اور اِس کے ساتھ ساتھ اُس نے ہمیں ریلیف سوسائٹی دی ہے۔ جیسا کہ ہر کوئی کہانت بردار جانتا ہے کہ فلاحی کاموں کی کوئی بھی کوشش بہنوں کی شاندار ذہانت اور صلاحیت کے بغیر بے سود ہے۔

خُداوند کا طریقہ کار یہ نہیں کہ ندی کے کنارے بیٹھ کر پانی کے گزرنے کا انتظار کیا جائے جسے پار کرنا ہے۔ بلکہ یہ ہے کہ ہم اکٹھے مل کر کام کریں اور ایک پُل یا کشتی بنائیں جس کے ذریعے ہم اپنی مشکلات کا دریا پار کر سکیں۔ صیہون کے آدمیو، تم ہی کہانت بردار ہو جو کہ فلاحی کاموں کے اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے مقدسوں کو اُن کی تکلیفوں سے نجات دلا سکتا ہے۔ یہ آپ کا مقصد ہونا چاہیے کہ آپ اپنی آنکھیں کھلی رکھیں، اپنی کہانت کا استعمال کریں اور خُداوند کے طریقہ کار کے مطابق کام کریں۔

دنیا کی سب سے عظیم تنظیم

عظیم معاشی بحران کے دوران صدر ہیرالڈ بی لی کو یہ جاننے میں بڑی مشکل کا سامنا تھا کہ غریب، مصیبت زدہ اور بھوکے کی مدد کیسے کی جائے جو کہ تعداد میں بہت زیادہ تھے۔انہوں نے خدا سے دعا کی اور پوچھا کہ ہمیں کس قسم کی تنظیم کی ضرورت ہے؟

خُداوند نے اُن سے کہا؛ دیکھو بیٹا، تمہیں کسی بھی اور تنظیم کی ضرورت نہیں ہے۔ میں نے تمہیں روئے زمین پر سب سے عظیم تنظیم دی ہے۔ تمہیں صرف کہانت کو استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

ہمیں بھی وہیں سے شروع کرنا ہے۔ خُداوند نے ہمیں اپنی تنظیم دی ہے۔ ہمیں یہ معلوم کرنا ہے کہ اسے کیسے استعمال کیا جائے۔

ہمیں اپنے آپ کو اُس سے متعارف کرانے کی ضرورت ہے جو کہ خدا ہم پر پہلے ہی سے ظاہر کر چکا ہے۔ ہمیں یہ فرض نہیں کرنا چاہیے کہ ہمیں سب معلوم ہے۔ ہمیں ایک عاجز بچے کی طرح خُداوند سے پوچھنا چاہیے۔ ہر نسل کو سیکھنے کی ضرورت ہے کہ خُداوند کا ضرورت مند کی مدد کرنے کا بنیادی طریقہ کار کیا ہے۔ جیسا کہ بہت سے پیغمبروں نے ہمیں کہا ہے کہ کلیسیا کے فلاح و بہبود کے اصول صرف اچھے خیالات نہیں ہیں بلکہ خدا کی طرف سے ظاہر کی گئی سچائی ہیں اور ضرورت مند کی مدد کرنے کا طریقہ کار ہیں۔

بھائیو، اُن اصولوں اور قائدوں کا پہلے مطالعہ کریں جو ہمیں دیئے جا چکے ہیں۔ کلیسیا کی فلاح و بہبود سے متعلق ہینڈ بک کا مطالعہ کریں۔ پروویڈنٹ لی ونگ ڈاٹ آرگ ویب سائٹ کا فائدہ اُٹھائیں۔ جون ۲۰۱۱ کے اینزائن میں چرچ کے فلاح و بہبود کے منصوبے کے متعلق پڑھیں خُداوند کے اپنے مقدسین کے لیے مہیا کرنے کے بارے معلومات حاصل کریں۔ اس کے بارے سیکھیں کہ ضرورت مند کی مدد کرنا، اپنے پڑوسی کی مدد کرنا اور خود انحصاری ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔ خُداوند کا خود انحصاری کے طریقہ کار میں بہت سی چیزیں شامل ہیں جیسا کہ تعلیم، صحت و تندرستی، ملازمت، خاندانی مالی معاملات اور روحانی تندرستی۔ اپنے آپ کو ایک نئے فلاحی پروگرام سے متعارف کروائیں اور ایسی چیزوں کے بارے اُن سے سیکھیں جو آپ سے پہلے وہ کر چکے ہیں۔

جب آپ کلیسیا کے قاعدے اور قوانین اسے کے فلاحی پروگرام کے متعلق سیکھ لیں تو آپ اُن کا اطلاق کریں جب آپ اُن کی خدمت کریں جن کی خدمت کی ذمہ داری آپ کو دی گئی ہے۔ کافی حد تک آپ کو یہ خود معلوم کرنا ہوگا۔ ہر خاندان، ہر اجتماع اور دنیا کا ہر حصہ مختلف ہے۔ ہر سوال کا ایک ہی جواب نہیں ہے۔

جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں، آپ اُن سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں لیکن آپ کو منصوبہ بندی کرنی ہوگی تا کہ آپ خُداوند کے قوانین اور اپنے علاقے کی ضروریات کے مطابق کام کر سکیں۔ فلاحی کام کے خداوندی کام کے لیے آپ کو ہمیشہ سالٹ لیک سٹی پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ اس کی بجائے آپ کو کلیسیا کی ہینڈ بک سے، اپنے دل سے اور خُداوند سے رجوع کرنا چاہیے۔ خدا کے دیئے گئے الہام پر یقین کریں اور اُس کے راستے پر چلیں۔

آخر کار آپ کو اپنے علاقے میں وہی کرنا چاہیے جو کہ مسیح کے شاگردوں نے ہر وقت میں کیا ہے یعنی کہ مشاورت کریں، ہر وہ ذریعہ استعمال کریں جو کہ آپ کو دستیاب ہے، روح القدس سے الہام حاصل کریں، خُداوند سے مشورہ کریں اور پھر ڈٹ کر کام کریں۔

میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر آپ اس نمونے کی پیروی کریں گے تو آپ خُداوند آپ کی رہنمائی کرے گا کہ کس شخص کی کیا کیسے اور کہاں مدد کی جائے۔

کلیسیا کے فلاحی کاموں سے متعلقہ برکات اور پیغمبری وعدے بڑے شاندار ہیں جو کہ اُس نے اپنے بچوں سے کیے ہیں۔ "اگر تم بھوکے کو کھانا کھلاؤ گے اور مصیبت زدہ کی مدد کرو گے تب تمہارا نور اندھیرے میں چمکے گا اور تمہارا اندھیرا دوپہر جیسا ہوگا۔ اور خُداوند تمہاری رہنمائی کرتا رہے گا۔ چاہے ہم امیر ہوں یا غریب۔ چاہے ہم جہاں کہیں بھی رہتے ہوں ہم سب کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اپنا وقت دینے اور اپنی چیزوں کی قربانی دینے کی بدولت ہی ہم پاک ہوتے ہیں۔

خُداوند کے طریقے کے مطابق مہیا کرنے کا کام ہماری کلیسیا کے پروگرام میں صرف ایک اور آئٹم نہیں ہے۔ اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ہماری تعلیمات کی بنیاد ہے؛ یہ ہمارے عقیدے کے لیے بہت اہم ہے۔ بھائیو، ہمارے لیے اپنی کہانت کو استعمال کرنا ایک بہت خاص اعزاز ہے۔ ہمیں اپنے دل و دماغ سے یہ سوچنا چاہیے کہ ہم خود انحصار بنیں تا کہ ضرورت مند کی بہتر مدد کر سکیں اور رحم دلی سے دوسروں کی خدمت کر سکیں۔

جسمانی روحانی کے ساتھ منسلک ہے۔ خدا نے ہمیں جسمانی تجربے کے ساتھ عارضی طور پر مشکلات بھی دی ہیں۔ اس تجربے سے گزر کر ہم جیسا خدا چاہتا ہے ویسا بن سکتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ ہم اس بڑی ذمہ داری کو سمجھیں اور اُن برکتوں کو بھی جو خُداوند کے مہیا کرنے والے طریقہ کار کے مطابق چلنے سے ملتی ہیں۔ یہ میری دعا ہے یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

۱۔تعلیم اور عہود ۲۴:۹۲--۰۳

۲۔تعلیم اور عہود ۲۵:۰۴

۳-تعلیم اور عہد ۱۰۴:۸۱

۴-دیکھیں متی ۲۲:۶۳—۰۴

۵۔تعلیم اور عہود ۹۲:۳۴

37,(1956)SolitudeinThoughts-۶

۷-دیکھیں موسیٰ ۷:۸۱

۸- جے روبن کلارک، اپریل ۱۹۳۷ کانفرنس رپورٹ میں، ۲۲

۹-تعلیم اور عہود ۱۰۴:۱۶؛ اور دیکھیں آیت ۱۵

۱۰-سپنسر ڈبلو قمبل، کانفرنس رپورٹ ۱۹۷۴ میں ۱۸۳، ۱۸۴

۱۱۔دیکھیں مضایاہ ۴:۲۶؛ ۱۸:۲۷

۱۲-ہیرلڈ بی۔ لی، خطاب جو ۱۳ اکتوبر، ۱۹۷۰ کو ویلفیر ایگریکلچر میٹنگ میں دیا گیا، ۲۰

۱۳-دیکھیں ہینڈ بک ۱: سٹیک کے صدور اور بشپ (۲۰۱۰)، باب ۵، کلیسیا کی فلاح و بہبود کے نظام کا انتظام، ہینڈ بک ۲: کلیسیا میں ۱۴۔ خدمت گزاری (۲۰۱۰)، باب ۶ فلاح کے اصول اور قیادت، خداوند کے طریقے سے فراہم کرنا: قیادت کے لیے فلاح کی کتاب کا خلاصہ (پمفلٹ ۲۰۰۹)

۱۵-یسعیاہ ۵۸:۱۰—۱۱؛ دیکھیں آیت ۷—۹ بھی